اتوار 8مارچ، 2020

مضمون۔ انسان

سنہری متن: فلپیوں 4باب 13آیت

"مسیح جو مجھے طاقت بخشتا ہے اُس میں میں سب کچھ کر سکتا ہوں۔"

جوابی مطالعہ: ایوب 22باب 21تا23آیات

ایوب 23باب 11، 10، 13، 14آیات

21۔ اُس سے ملا رہ تو سلامت رہے گا اور اِس سے تیرا بھلا ہو گا۔

22۔ میں تیری منت کرتا ہوں کہ شریعت کو اُس کی زبانی قبول کر اور اُس کی باتوں کو اپنے دل میں رکھ۔

23۔ اگر تُو قادر مطلق کی طرف پھرے تو بحال کیا جائے گا۔ بشرطیکہ تُو ناراستی کو اپنے خیموں سے دور کرے۔

10۔ لیکن وہ اُس راستہ کو جس پر میں چلتا ہوں جانتا ہے۔ جب وہ مجھے تالے گا تو میں سونے کی مانند نکل آؤں گا۔

11۔ میرا پاؤں اُس کے قدموں سے لگا رہا ہے۔ میں اُس کے راستے پر چلتا رہا ہوں برگشتہ نہیں ہوا۔

13۔ لیکن وہ ایک خیال میں رہتا ہے اور کون اُس کو پھرا سکتا ہے؟ اور جو کچھ اُس کا جی چاہتا ہے وہ کرتا ہے۔

14۔ کیونکہ جو کچھ میرے لئے مقرر ہے وہ پورا کرتا ہے اور بہت سی ایسی باتیں اُس کے ہاتھ میں ہیں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ 2 سیموئیل 22 باب 33 آیت

33۔ خدا میرا مضبوط قلعہ ہے۔ وہ اپنی راہ میں کامل شخص کی راہنمائی کرتا ہے۔

2۔ دانی ایل 2 باب 1 تا 6، 10، 12، 16 تا 20، 25 تا 28 (تا)، 36، 46 تا 48 آیات

1۔ اور نبوکدنضر نے اپنی سلطنت کے دوسرے سال میں ایسے خواب دیکھے جن سے اُس دل گھبرا گیا اور اُس کی نیند جاتی رہی۔

2۔ تب بادشاہ نے حکم دیا کہ فالگیروں اور نجومیوں اور جادوگروں اور کسدیوں کو بلائیں کہ بادشاہ کے خواب اُسے بتائیں چنانچہ وہ آئے اور بادشاہ کے حضور کھڑے ہوئے۔

3۔ اور بادشاہ نے اُن سے کہا میں نے ایک خواب دیکھا ہے اور اُس خواب کو دریافت کرنے کے لئے میری جان بے تاب ہے۔

4۔تب کسدیوں نے بادشاہ کے حضور ارامی زبان میں عرض کی کہ اے بادشاہ ابد تک جیتا رہ! اپنے خادموں سے خواب بیان کر اور ہم اُس کی تعبیر بیان کریں گے۔

5۔ بادشاہ نے کسدیوں کو جواب دیا کہ میں تو یہ حکم دے چکا ہوں کہ اگر تم خواب نہ بتاؤ اور اُس کی تعبیر نہ کرو تو ٹکڑے ٹکڑے کئے جاؤ گے اور تمہارے گھر مزبلہ ہو جائیں گے۔

6۔ لیکن اگر خواب اور اُس کی تعبیر بتاؤ تو مجھ سے انعام اور صلہ اور بڑی عزت حاصل کرو گے۔اِس لئے خواب اور اُس کی تعبیر مجھ سے بیان کرو۔

10۔کسدیوں نے بادشاہ سے عرض کی کہ روئے زمین پر ایسا تو کوئی نہیں جو بادشاہ کی بات بتا سکے اور نہ کوئی بادشاہ یا امیر یا حاکم ہوا ہے جس نے ایسا سوال کسی فالگیر یا نجومی یا کسدی سے کیا ہو۔

12۔اس لئے بادشاہ غضب ناک اور سخت قہر آلودہ ہوا اور اُس نے حکم کیا کہ بابل کے تمام حکیموں کو ہلاک کریں۔

16۔اور دانی ایل نے اندر جا کر بادشاہ سے عرض کی کہ مجھے مہلت ملے تو میں بادشاہ کے حضور تعبیر بیان کروں گا۔

17۔تب دانی ایل نے اپنے گھر جا کر حننیاہ، اور میسائیل اور عزریاہ اپنے رفیقوں کو اطلاع دی۔

18۔تاکہ وہ اِس راز کے باب میں آسمان کے خدا سے رحمت طلب کریں کہ دانی ایل اور اُس کے رفیق بابل کے باقی حکیموں کے ساتھ ہلاک نہ ہوں۔

19۔ پھر رات کو خواب میں دانی ایل پر وہ راز کھل گیا اور اُس نے آسمان کے خدا کو مبارک کہا۔

20۔دانی ایل نے کہا خدا کا نام تا ابد مبارک ہو کیونکہ حکمت اور قدرت اُسی کی ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

25۔ تب اریوک دانی ایل کو شتابی سے بادشاہ کے حضور لے گیا اور عرض کی مجھے یہودیوں کے اسیروں میں ایک شخص مل گیا ہے جو بادشاہ کو تعبیر بتادے گا۔

26۔ بادشاہ نے دانی ایل سے جس کا لقب بلطیشضر تھا پوچھا کیا تُو اُس خواب کو جو میں نے دیکھا اور اُس کی تعبیر کو مجھے بیان کر سکتا ہے؟

27۔ دانی ایل نے بادشاہ سے عرض کی کہ وہ بھید جو بادشاہ نے پوچھا حکما اور نجومی اور جادوگر اور فالگیر بادشاہ کو بتا نہیں سکتے۔

28۔ لیکن آسمان پر ایک خدا ہے جو راز کی باتیں آشکارا کرتا ہے اور اُس نے نبوکدنضر بادشاہ پر ظاہر کیا ہے کہ آخری ایام میں کیا وقوع میں آئے گا۔

36۔ وہ خواب یہ ہے اور میں اُس کی تعبیر بادشاہ کے حضور بیان کرتا ہوں۔

46۔ تب نبوکدنضر بادشاہ نے منہ کے بل گر کر دانی ایل کو سجدہ کیا اور حکم کیا کہ اُسے ہدیہ دیں اور اُس کے سامنے بخُور جلائیں۔

47۔ بادشاہ نے دانی ایل سے کہا فی الحقیقت تیرا خدا معبودوں کا معبود اور بادشاہوں کا خداوند اور بھیدوں کا کھولنے والا ہے کیونکہ تُو اِس راز کو کھول سکا۔

48۔ تب بادشاہ نے دانی ایل کو سرفراز کیا اور اُسے بہت سے بڑے بڑے تحفے عطا کئے اور اُسے بابل کے تمام صوبوں پر فرمانروائی بخشی اور بابل کے تمام حکیموں پر حکمرانی عنایت کی۔

3۔ امثال 3 باب 1، 4تا6 آیات

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

1۔اے میرے بیٹے میری تعلیم کو فراموش نہ کر۔ بلکہ تیرا دل میرے حکموں کو مانے۔

4۔یوں تو خدااور انسان کی نظر میں مقبولیت اور عقلمندی حاصل کرے گا۔

5۔سارے دل سے خداوند پر توکل کر اور اپنے فہم پر تکیہ نہ کر۔

6۔اپنی سب راہوں میں اُس کو پہچان اور وہ تیری راہنمائی کرے گا۔

4۔ یوحنا 5 باب 1تا9، 16تا19، 30(تا پہلا :) آیات

1۔اِن باتوں کے بعد یہودیوں کی ایک عید ہوئی اور یسوع یروشلیم کو گیا۔

2۔یروشلیم میں بھیڑ دروازے کے پاس ایک حوض ہے جو عبرانی میں بیتِ سدا کہلاتا ہے اور اُس کے پانچ برآمدے ہیں۔

3۔اِن میں بہت سے بیمار اور اندھے اور لنگڑے اور پژمردہ لوگ پانی کے ہلنے کے منتظر ہو کر پڑے تھے۔

4۔کیونکہ ایک وقت پر خداوند کا فرشتہ حوض پر اُتر کر پانی کو ہلایا کرتا تھا۔ پانی ہلتے ہی جو کوئی پہلے اُترتا تھا سو شفا پاتا خواہ اُس کی جو کچھ بیماری کیوں نہ ہو۔

5۔وہاں ایک شخص تھا جو اڑتیس برس سے بیماری میں مبتلا تھا۔

6۔اُس کو یسوع نے پڑا دیکھ کر اور یہ جان کر کہ وہ بڑی مدت سے اس حالت میں ہے اُس سے کہا کیا تُو تندرست ہونا چاہتا ہے؟

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

7۔ اُس بیمار نے اُسے جواب دیا۔ اے خداوند میرے پاس کوئی آدمی نہیں کہ جب پانی ہلایا جائے تو مجھے حوض میں اُتار دے بلکہ میرے پہنچتے پہنچتے دوسرا مجھ سے پہلے اُتر پڑتا ہے۔

8۔ یسوع نے اُس سے کہا اُٹھ اور اپنی چارپائی اُٹھا کر چل پھر۔

9۔ وہ شخص فوراً تندرست ہو گیا اور اپنی چارپائی اُٹھا کر چلنے پھرنے لگا۔ وہ دن سبت کا تھا۔

16۔ اس لئے یہودی یسوع کو ستانے لگے کیونکہ وہ ایسے کام سبت کے دن کرتا تھا۔

17۔ لیکن اُس نے کہا میرا باپ اب تک کام کرتا ہے اور میں بھی کام کرتا ہوں۔

18۔ اِس سبب سے یہودی اور بھی زیادہ اُس کو قتل کرنے کی کوشش کرنے لگے کہ وہ نہ فقط سبت کا حکم توڑتا بلکہ خدا کو خاص اپنا باپ کہہ کر اپنے آپ کو خدا کے برابر بناتا تھا۔

19۔ پس یسوع نے اُن سے کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ بیٹا آپ سے کچھ نہیں کر سکتا سوائے اُس کے جو باپ کو کرتے دیکھتا ہے کیونکہ جن کاموں کو وہ کرتا ہے اُنہیں بیٹا بھی اُسی طرح کرتا ہے۔

30۔ میں اِپنے آپ سے کچھ نہیں کر سکتا۔

5۔ یوحنا 14 باب 10 (باپ جو) آیت

10۔۔۔۔ باپ جو مجھ میں ہے وہ اپنے کام کرتا ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

سائنس اور صحت

1۔ 17-14:281

ایک خودی، ایک عقل یا روح جسے خدا کہا جاتا ہے لا متناہی انفرادیت ہے، جو سب روپ اور خوبصورتی دستیاب کرتا ہے اور جو انفرادی روحانی انسان اور چیزوں میں حقیقت اور الوہیت کی عکاسی کرتا ہے۔

2۔ 22-5:475

سوال: انسان کیا ہے؟

جواب: انسان مادا نہیں ہے، وہ دماغ، خون، ہڈیوں اور دیگر مادی عناصر سے نہیں بنایا گیا۔ کلام پاک ہمیں اس بات سے آگاہ کرتا ہے کہ انسان خدا کی شبیہ اور صورت پر خلق کیا گیا ہے۔ یہ مادے کی شبیہ نہیں ہے۔ روح کی شبیہ اس قدر غیر روحانی نہیں ہو سکتی۔ انسان روحانی اور کامل ہے؛ اور چونکہ وہ روحانی اور کامل ہے اس لئے اُسے کرسچن سائنس میں ایسا ہی سمجھا جانا چاہئے۔ انسان محبت کا خیال، شبیہ ہے؛ وہ بدن نہیں ہے۔ وہ خدا کا ایک مرکب خیال ہے، جس میں تمام تر درست خیالات شامل ہیں، ایسی عمومی اصطلاح جو خدا کی صورت اور شبیہ کی عکاسی کرتی ہے؛ سائنس میں پائے جانے والی ہستی کی باخبر شناخت، جس میں انسان خدا یا عقل کی عکاسی ہے، اور اسی لئے وہ ابدی ہے، یعنی وہ جس کی خدا سے مختلف کوئی عقل نہیں ہے؛ وہ جس میں ایسی ایک بھی خاصیت نہیں جو خدا سے نہ لی گئی ہو؛ وہ جو خود سے اپنی کوئی زندگی، ذہانت اور نہ ہی کوئی تخلیقی قوت رکھتا ہے؛ مگر اُس سب کی روحانی طور پر عکاسی کرتا ہے جو اُس کے بنانے والے سے تعلق رکھتی ہے۔

3۔ 14-9:258 اگلا صفحہ

انسان اپنے اندر ایک دماغ رکھتے ہوئے مادی صورت سے کہیں بڑھ کر ہے، جسے لافانی رہنے کے لئے اپنے ماحول سے محفوظ رہنا چاہئے۔ انسان ابدیت کی عکاسی کرتا ہے، اور یہ عکس خدا کا حقیقی خیال ہے۔

اس کی وسعت اور لامحدود بنیادوں سے اونچی سے اونچی پرواز کو بڑھاتے ہوئے خدا انسان میں لامحدود خیال کو ہمیشہ ظاہر کرتا ہے۔ عقل اُس سب کو ایاں کرتی ہے جو سچائی کی ابدیت میں پایا جاتا ہے۔ ہم حقیقی الٰہی صورت اور شبیہ سے متعلق اتنا نہیں جانتے جتنا ہم خدا سے متعلق جانتے ہیں۔

لامحدود اصول کی عکاسی لامحدود خیال اور روحانی انفرادیت کے وسیلہ ہوتی ہے، لیکن وہ مادہ جو نام نہاد حواس ہیں انہیں یا اصل یا اس کے خیال سے بالکل آگاہی نہیں ہے۔ انسانی قابلیتیں اس تناسب سے بڑھائی یا کامل کی جاتی ہیں جس سے انسان خدا اور انسان سے متعلق حقیقی نظریہ حاصل کرتا ہے۔

بشر کو روحانی انسان کی اور اُس کے خیالات کی لامحدود وسعت کی بہت نامکمل سمجھ ہے۔ ابدی زندگی اُس سے تعلق رکھتی ہے۔ خدا کی حکمرانی کے تحت ابدی سائنس میں کبھی نہ پیدا ہونے اور کبھی نہ مرنے سے انسان کے لئے اپنے بلند مقام سے نیچے گرنا ناممکن تھا۔

روحانی حس کی بدولت آپ الوہیت کے دل کو پہچان سکتے ہیں، اور یوں سائنس میں عمومی اصطلاح **انسان** کو سمجھ سکتے ہیں۔ انسان دیوتا سے نہیں لیا گیا، اور انسان اپنی ہستی کو کھو نہیں سکتا، کیونکہ وہ ابدی زندگی کی عکاسی کرتا ہے، نہ ہی وہ الگ تھلگ، تنہا خیال ہے، کیونکہ وہ لامتناہی عقل، سارے مواد کے منبع کی نمائندگی کرتا ہے۔

الٰہی سائنس میں، انسان خدا کی حقیقی شبیہ ہے۔ الٰہی فطرت میں یسوع مسیح کو بہترین طریقے سے بیان کیا گیا ہے، جس نے انسانوں پر خدا کی مناسب تر عکاسی ظاہر کی اور کمزور سوچ کے نمونے کی سوچ سے بڑی معیارِ زندگی فراہم کی، یعنی ایسی سوچ جو انسان کے گرنے، بیماری، گناہ کرنے اور مرنے کو ظاہر کرتی ہے۔ سائنسی ہستی اور الٰہی شفا کی مسیح جیسی سمجھ میں کامل اصول اور خیال، کامل خدا اور کامل انسان، بطور سوچ اور اظہار کی بنیاد شامل ہوتے ہیں۔

4۔ 24-3:302

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

مادی بدن اور عقل عارضی ہیں، لیکن حقیقی انسان روحانی اور ابدی ہے۔ حقیقی انسان کی شناخت کھوئی نہیں ہے، بلکہ اِس وضاحت کے وسیلہ پائی گئی ہے، کیونکہ یہاں وجود کی اور پوری شناخت کی شعوری لامحدودیت سمجھی گئی ہے اور یہ ناقابل تبدیل رہتی ہے۔ یہ ناممکن ہے کہ انسان کسی ایسی چیز سے محروم ہو جائے جو حقیقی ہے، جب خدا مکمل طور پر ہمیشہ کے لئے اُس کا ہو۔ یہ تصور کہ عقل مادا میں ہے، اور یہ کہ نام نہاد خوشیاں اور درد، پیدائش، گناہ، بیماری اور مادے کی موت حقیقی ہیں، یہ ایک فانی عقیدہ ہے، اور صرف یہی ایک عقیدہ ہے جو کبھی نہیں کھو سکے گا۔

بشر کے حوالے سے ہماری تشریح کو جاری رکھتے ہوئے آیئے یاد کریں کہ ہم ساز اور غیر فانی انسان ہمیشہ سے موجود ہے اور بطور مادہ وجود رکھتے ہوئے کسی فانی زندگی، جوہر یا ذہانت سے ہمیشہ بلند اور پار رہتا ہے۔ یہ بیان حقیقت پر مبنی ہے نہ کہ افسانوی ہے۔ ہستی کی سائنس انسان کو کامل ظاہر کرتی ہے، حتیٰ کہ جیسا کہ باپ کامل ہے، کیونکہ روحانی انسان کی جان یا عقل خدا ہے، جو تمام تر مخلوقات کا الٰہی اصول ہے، اور یہ اس لئے کہ اس حقیقی انسان پر فہم کی بجائے روح کی حکمرانی ہوتی ہے، یعنی شریعت کی روح کی، نہ کہ نام نہاد مادے کے قوانین کی۔

5۔ 94:1۔11، 24(تا)، 30۔32(تا پہلا)

یسوع نے تعلیم دی کہ ایک خدا، ایک روح جو انسان کو خود کی شبیہ اور صورت پر خلق کرتا ہے، روح سے ہے نہ کہ مادے سے۔ انسان لامتناہی سچائی، زندگی اور محبت کی عکاسی کرتا ہے۔ لہٰذہ انسان کی فطرت ”شبیہ“ اور ”صورت“ کی اصطلاحات جس کسی چیز کے لئے بھی استعمال ہوتی ہیں اُسے سمجھتی اور شامل کرتی ہیں، جیسے کہ کلام میں استعمال ہوا ہے۔ شخصیت اور خدا کے ساتھ انسان کے تعلق کے حقیقتاً مسیحی اور سائنسی بیان نے، اُس اظہار کے ساتھ جو اِس کے ہمراہ ہوتا ہے، ربیوں کو ناراض کیا اور انہوں نے کہا: ”اِسے صلیب دے، اسے صلیب دے۔۔۔ ہم اہل شریعت کے موافق وہ قتل کے لائق ہے کیونکہ اُس نے اپنے آپ کو خدا کا بیٹا بنایا ہے۔“

ہمارے مالک نے باآسانی انسان کے خیالات کو پڑھ لیا۔

اِس خیال کی مشابہت ایک عقل کی لامتناہی صلاحیتوں کے ساتھ اتحاد اور روحانی ترقی کی طرف اشارہ کرتی ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

6۔ 7:128(کاروبار)۔19

۔۔۔تاجران اور مہذب علماء نے دیکھا ہے کہ کرسچن سائنس اُن کی برداشت اور ذہنی قوتوں کو فروغ دیتی ہے، کردار کے لئے اُن کی سوچ کو وسیع کرتی ہے، انہیں فراست اور ادراک اور اپنی عام گنجائش کو بڑھانے کی قابلیت دیتی ہے۔ انسانی سوچ روحانی سمجھ سے بھرپور ہو کر مزید لچکدار ہو جاتی ہے، تو یہ بہت برداشت اور کسی حد تک خود سے فرار کے قابل ہو جاتی ہے اور کم آرام طلب ہوتی ہے۔ ہستی کی سائنس کا علم انسان کی قابلیت کے فن اور امکانات کو فروغ دیتا ہے۔ فانی لوگوں کو بلند اور وسیع ریاست تک رسائی دیتے ہوئے یہ سوچ کے ماحول کو بڑھاتا ہے۔ یہ سوچنے والے کو اُس کے ادراک اور بصیرت کی مقامی ہوا میں پرواز چڑھاتا ہے۔

7۔ 21-11:519

انسانی صلاحیت، اِس کی روحانی ابتدا کو ظاہر کرتے ہوئے، خدا کی تخلیق اور اُس قوت اور حضوری کو سمجھنے اور جاننے کے لئے دھیمی ہے جو اس کے ساتھ چلتی ہے۔ بشر اُس وقت تک کبھی لا متناہی کو نہیں جان سکتے جب تک کہ وہ پرانی انسانیت کو اُتار نہیں پھینکتے اور روحانی شبیہ اور صورت تک نہیں پہنچتے۔ لا محدودیت کو کون جان سکتا ہے! رسول کی اِس زبان کے بغیر ہم اُس کا اظہار کیسے کر سکتے ہیں کہ ”جب تک ہم سب کے سب خدا کے بیٹے کے ایمان اور اُس کی پہچان میں ایک نہ ہو جائیں اور کامل انسان نہ بنیں یعنی مسیح کے پورے قد کے اندازہ تک نہ پہنچ جائیں“؟

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

روز مرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ”تیری بادشاہی آئے؛“ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہو گا، وہ بے قصور یا قصوار ہو گا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔